© rasailojaraid.com

اسلامی معاشیات کے ارتقاء میں

معاصر ہندوستان کا حصہ

ڈاکٹر عبدالعظیم اصلاحی

تمہید

اسلامی معاشیات اس وقت دنیا کی بیشتر جامعات میں ایک مسلّم و معترف موضوع کے طور پر داخل نصاب ہے۔ اس کے علمی طور پر قیام کی کوششوں کو ماہرین فن بڑے تعجب و تحیّر سے دیکھ رہے ہیں۔ خود ہمارے ملک کی تقریباً درجن بھر یونیورسٹیوں میں اسے تحقیق کا موضوع بنایا گیا ہے اور اپنی بساط بھر لوگ اس کے قیام کی کوششیں بھی کر رہے ہیں۔ اس وقت علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے ایم۔ اے فائنل میں یہ داخل نصاب بھی ہے۔ اسلامی معاشیات کے ارتقاء میں ہندوستانی علماء نے شروع سے قائدانہ کردار انجام دیا ہے۔ پیش نظر مضمون میں معاصر ہندوستان کی ان خدمات کا جائزہ لینے کی کوشش کی گئی ہے جو اسلامی معاشیات کی نظریہ سازی اور ترویج و اشاعت میں ہندوستانی علماء و ماہرین معاشیات نے اپنی تحقیقات و تصنیفات، رسائل و مجلات سمیناروں، کانفرنسوں اور انجمنوں نیز علمی اقدامات کے ذریعہ انجام دی ہیں۔ موقع کی مناسبت سے بحث کے خاتمہ پر اسلامی معاشیات کے کچھ تشنہ علمی کاموں کی طرف بھی اشارے کئے گئے ہیں جن کی طرف اگر دینی درس گاہوں کے اساتذہ و فضلاء توجہ کریں تو اس موضوع سے متعلق نہ صرف یہ کہ اپنی روایت برقرار رکھ سکتے ہیں بلکہ اس میدان میں بحث و تحقیق کرنے والوں کی بڑی مفید رہنمائی کر سکتے ہیں۔

اسلامی معاشیات کی جدید تاریخ اور علماء ہند

معاشیات کے بہت سے اصول اور تعلیمات خود قرآن و حدیث میں مذکور ہیں جن کی روشنی میں ائمہ مجتہدین اور فقہاء کرام صدیوں سے تفصیلات مرتب کرتے رہے ہیں لیکن

© rasailojaraid.com